41105 ـ فضائى چينل نشر كرنے والى كمپنى ميں ملازمت كرنے كا حكم

سوال

ميں يہ اى ميل آپ كو اس وقت ارسال كر رہا ہوں جبكہ ميرا سينہ اس مصيبت سے تنگ ہو چكا ہے كہ: ميں جہاں ملازم ہوں وہ فضائى چينلوں ميں سے ايك چينل ہے، ميں دينى پروگرام ميں پيش كى جانے والى دينى اشياء پڑھتا ہوں، ليكن اس چينل ميں اور بھى پروگرام ہيں مثلا: موسيقى، اور عربى فلميں، ميں جوانى كى عمر ميں ہوں مجھے كيا كرنا چاہيے.
اللہ سبحانہ وتعالى كا فضل و كرم ہے كہ ميں نے داڑھى بھى ركھى ہوئى ہے، اور دينى امور كا التزام بھى كرتا ہوں، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى سنت كى تنفيذ بھى.
ميرے كام كى حالت يہ ہے كہ: ميں كمپنى كا سينٹرل آپريٹر ہوں، ٹيلى فون كالوں كا جواب دينا، اور انہيں متعلقہ ملازم كى جانب ٹرانسفر كرنا، اور اس كے برعكس، اس كے ساتھ ساتھ ميں كسى اور كام كى تلاش ميں ہوں، ليكن ابھى تك مجھے كوئى اور كام نہيں ملا، اس ملازمت كى بنا پر ميرا دل بہت زيادہ پريشان ہے، ميں جب بھى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى يہ حديث سنتا ہوں كہ:
" روز قيامت بندے كے پاؤں اس وقت تك نہيں ہليں گے جب تك وہ چار چيزوں كے بارہ ميں جواب نہ دے لے.... "
ان اشياء ميں مال بھى ہے، ميں اس بنا پر بہت زيادہ پريشان ہوں لھذا مجھے كوئى نصيحت فرمائيں. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

ہمارى اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كو دين و دنيا كى خير و بھلائى كے كام كى توفيق عطا فرمائے، اور ہمارى يہ بھى دعا ہے كہ وہ آپ كو پاكيزہ روزى عطا فرمائے اور اور اس ميں آپ كے ليے بركت ڈالے.

اس كمپنى ميں آپ كى ملازمت جائز نہيں، يہ كمائى حرام ہے، كيونكہ يہ كمپنى فسق و فجور اور گمراہى كے پروگرام پيش كرتى ہے.

اللہ تعالى نے گناہ كرنے، اور حرام كاموں ميں پڑنے سے منع فرمايا ہے، اور ان برے اور گناہ كے كاموں ميں معاونت كرنے سے بھى منع فرمايا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

کہہ دیجیے کہ میرے رب نے صرف ان تمام فحش باتوں کو حرام کیا ہے جو علانیہ ہیں، اور جو پوشیدہ ہیں، اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو، اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریك کرو جس کی اللہ تعالی نے کوئی سند اور دلیل نازل نہیں کی، اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگاؤ جس کو تم جانتے تك نہیں الاعراف (33).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو المائدۃ (2).

ان مخرب الاخلاق چینلوں کے حالات پر غور و فکر کرنے والا شخص شر اور برائی و فحاشی نشر کرنے اور شریعت اور اخلاق فاضلہ و محمودہ کے خلاف جنگ کرنے کی جرات پر تعجب کرتا ہے، ان چینلوں اور پروگراموں کے سبب جو بھی انحراف ہو، یا کسی کے دین میں فتنہ اور آزمائش پیدا ہو، یا کوئی شخص گمراہ ہو جائے، تو ان چینلوں کے مالکوں اور اس میں کام کرنے والوں کو بھی اسی طرح گناہ کا حصہ ملتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قیامت کے دن یہ لوگ اپنے پورے بوجھ کے ساتھ ہی ان کے بوجھ کے بھی حصہ دار ہو نگے جنہیں بے علمی سے گمراہ کرتے رہے، دیکھو تو برا بوجھ اٹھا رہے ہیں النحل (25).

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے گمراہی کی طرف بلایا اس پر اتنا ہی گناہ ہو گا جتنا اس کی پیروی کرنے والے پر ہوتا ہے، ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

لہذا آپ کو نصیحت یہی کی جاتی ہے کہ آپ اس ملازمت کو چھوڑ دیں اور کسی حلال اور پاکیزہ کام کو تلاش کریں، اور جو تنگی اور مشکل پیش آئے اس پر صبر کریں، کیونکہ اللہ تعالی کا سامان بہت مہنگا اور قیمتی ہے.

كام كرنا ہى اہم نہيں بلكہ اہم تو يہ ہے كہ وہ حلال اور پاكيزہ ہو، اور اس سے بچيں كہ آپ كا جسم حرام سے پلے، اور يہ جان ليں كہ آپ كو موت اس وقت تك نہيں آئے گى جب تك كہ آپ اپنا رزق پورا نہيں كر ليتے، اور آپ كى موت كا وقت پورا نہيں ہو جاتا، آپ اس حديث كو اچھى طرح پڑھيں اور اس ميں سوچ و بچار كريں:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا ہے:

" يقينا جو چيز بھى تمہيں جنت كے قريب كرنے والى ہے ميں نے اس كے متعلق تمہيں حكم دے ديا ہے، اور جو چيز بھى تمہيں آگ كے قريب كرنے والى ہے ميں نے تمہيں اس سے منع كر ديا ہے، بلا شبہ روح القدس (جبريل عليہ السلام) نے ميرے دل ميں يہ بات ڈالى ہے كہ: كوئى نفس اس وقت نہيں مرتا جب تك وہ اپنا رزق پورا نہيں كر ليتا، لھذا تم اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرو اور تلاش كرنے ميں خوبصورتى اختيار كرو، اور رزق كا دير سے ملنا تمہيں اس پر نہ ابھارے كہ تم اللہ تعالى كى معصيت و نافرمانى كے ذريعہ رزق تلاش كرنے لگو؛ كيونكہ اللہ تعالى كے پاس جو كچھ ہے وہ اس كى اطاعت و فرمانبردارى كيے بغير حاصل نہيں ہوتا "

ديكھيں: السلسلۃ الصحيحۃ للالبانى حديث نمبر (2866).

اور يہ علم ميں ركھيں كہ اللہ تعالى نے پاكيزہ اشياء كھانے كا حكم ديا ہے اور يہ خبر دى ہے كہ حرام مال سے دعا قبول نہيں ہوتى:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" بلاشبہ اللہ تعالى پاك ہے اور پاكيزہ چيز كے علاوہ كچھ قبول نہيں فرماتا، اور بلاشبہ اللہ تعالى نے مومنوں كو بھى وہى حكم ديا ہے جو رسولوں كو حكم ديا، فرمان بارى تعالى ہے:

اے رسولو! تم پاكيزہ اشياء ميں سے كھاؤ اور اعمال صالحہ كرو، بلاشبہ تم جو عمل كرتے ہو ميں جانتا ہوں.

اور فرمايا:

اے ايمان والو! ہم نے جو تمہيں پاكيزہ رزق عطا كيا ہے اس ميں سے كھاؤ.

پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسے شخص كا ذكر كيا جو ايك لمبا سفر كرتا ہے، اس كے بال پراگندہ اور گرد آلود ہيں، وہ اپنے ہاتھ آسمان كى جانب بلند كيے ہوئے يا رب يارب كى صدا لگا رہا ہے، ليكن اس كا كھانا حرام كا،

اس کا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اس کی غذا حرام کی، تو اس کی وجہ سے دعا کیسے قبول ہو"

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (1015).

لھذا آپ اللہ تعالی سے مدد مانگیں، اور اللہ تعالی سے اجروثواب کی امید رکھیں، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق سے نوازے.

واللہ اعلم.